© rasailojaraid.com

ہی نے آگے بڑھ کران بزرگوں کے مابین صلح میں بنیادی کردار ادا کیا تھا۔اب دور دور تک آپ جیسی بے لوث ،ہمدرد اہل حق کا غم اٹھانے والی شخصیت نظر نہیں آتی ،ہر طرف ویرانی ہے۔آپ بھی اس دنیا سے منہ موڑ کر وہاں چلے گئے جہاں سے کبھی واپسی نہیں ہوگی۔

آپ کی نماز جنازہ میں صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم ،ناظم اعلیٰ وفاق المدارس حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری دامت برکاتہم اور وفاق کی مرکزی قیادت کے بیشتر اراکین کے علاوہ وفاق کے امتحانی پرچوں کی چیکنگ کے لیے تشریف لانے والے علماء کی کثیر تعداد نے بھی شرکت فرمائی ۔نماز جنازہ سے قبل حضرت ناظم اعلیٰ صاحب مدظلہم نے شرکاء جنازہ سے خطاب میں حضرت سید عطاء المومن بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا اور ان کی دینی ،ملکی اور ملی خدمات کو پرزور انداز میں سراہا۔

شیخ الحدیث مولانا انوار الحق مدظلہم نائب صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان ،حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم ،شیخ الحدیث مولانا ارشاد احمد مدظلہم ،حضرت مولانا حسین احمد مدظلہم ناظم وفاق المدارس کے پی کے ،حضرت مولانا امداد اللہ مدظلہم ناظم وفاق المدارس سندھ ،مولانا مفتی صلاح الدین مدظلہم ناظم وفاق بلوچستان ،مولانا راحت علی ہاشمی مدظلہم ناظم دار العلوم کراچی ، مولانا مفتی طاہر مسعود ،مفتاح العلوم سرگودھا ،مولانا عبدالمجید مدظلہم ناظم مرکزی دفتر وفاق ملتان نے وفد کی صورت شاہ جی رحمہ اللہ کے گھر جا کر تعزیت مسنونہ کی۔

ماہ نامہ وفاق کی حتمی تیاری آخری مراحل میں تھی کہ 28 شعبان 1439ھ مطابق 15 مئی 2018ء کو یکا یک سوشل میڈیا پر خبر پھیلنا شروع ہوگئی کہ جامعہ اشرفیہ کے شیخ الحدیث ،استاذ العلماء ،شیخ الشیوخ ،حضرت مولانا صوفی محمد سرور صاحب انتقال فرما گئے ہیں......اناللہ وانا الیہ راجعون!......ابھی دل و دماغ پچھلے سانحات سے سنبھلنے نہیں پائے تھے کہ اس خبر نے ایک اور چرکا لگا دیا۔کیا کہیے کہ ”جو بادہ نوش تھے پرانے وہ اٹھتے جاتے ہیں“۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا صوفی محمد سرور صاحب رحمۃ اللہ علیہ 7 دسمبر 1933ء میں راجن پور میں پیدا ہوئے ۔بچپن ہی سے دین کی طرف رغبت تھی ،اس لیے والد گرامی نے آپ کے شوق کو دیکھتے ہوئے میٹرک کے بعد آپ کو دینی علوم کی تحصیل میں لگا دیا۔1954ء میں آپ نے حضرت مولانا مفتی محمد حسن رحمۃ اللہ علیہ سے سند فراغ حاصل کی ،اور آپ ہی کے حکم سے جامعہ اشرفیہ میں درجات علیا کی کتب کی تدریس شروع کی ۔کچھ عرصہ آپ نے جامعہ خیر المدارس ملتان میں بھی پڑھایا ،اس دوران آپ نے آیۃ الخیر حضرت مولانا خیر محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے دوسری مرتبہ بخاری شریف پڑھی۔آپ نے دار العلوم کبیر والا میں بھی مسند درس و تدریس کو رونق بخشی ،لیکن بالآخر آپ جامعہ

© rasailojaraid.com